Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کی جانب سے دارالحکومت کے تین حلقوں کے ٹربیونل کی کارروائی میں مداخلت کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد کے تینوں حلقوں کے ٹربیونل کے سکوپ کی غیر آئینی حدبندی پر شدید تشویش کا اظہار، چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سے انتخابی عذرداریوں کے معاملوں میں مداخلت سے مکمل گریز کا مطالبہ، عدلیہ اور ججز کے حد درجہ احترام کے قائل ہیں مگر چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کا کنڈکٹ نہایت نامناسب اور منصب اور عدل و انصاف کے یکسر منافی ہے، اپنے ساتھی ججز کو خفیہ ایجنسیوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بعد چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کی مینڈیٹ چوروں کی خاموش معاونت دستور و جمہوریت پر صریح ظلم کے مترادف ہے، اسلام آباد کے تینوں حلقوں کے انتخابی نتائج روزِ روشن کی طرح واضح اور کسی قسم کے شک و شبہے سے پاک ہیں، اسلام آباد کے تینوں حلقوں میں تحریک انصاف کے امیدوار اوسطاً 40 ہزار ووٹوں کی برتری سے منتخب ہوئے ہیں، تینوں حلقوں کے فارم 45 کی موجودگی میں معاملہ دو اور دو چار کیطرح سیدھا سادھا اور حل طلب ہے، ٹربیونل جج جسٹس جہانگیری معاملے کو ٹھیک ٹھیک دستور و قانون کی روشنی میں نمٹانے کی سعی کر رہے ہیں، مجرم الیکشن کمیشن اور شکست خوردہ کٹھ پتلیاں معاملے کو تکنیکی بنیادوں پر الجھا کر غیر معیّنہ مدت تک التواء میں ڈالنا چاہتے ہیں اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ بادی النّظر میں سہو لتکاری کرتے دکھائی دے رہے ہیں، جسٹس عامر فاروق چیف جسٹس کے منصب اور آئین، قانون اور انصاف کی آبرو خاک میں ملانے کی بجائے ٹربیونل کو آزادی سے فیصلے کا موقع دیں، جسٹس عامر فاروق مینڈیٹ چوروں کے ساتھ مکروہ گٹھ جوڑ سے گریز کریں بصورت دیگر ان کے خلاف سپریم جیوڈیشل کونسل کے ذریعے راست اقدام اٹھانے میں حق بجانب ہوں گے، ٹربیونل جج چیف جسٹس کی غیر قانونی مداخلت اور دباؤ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے آئین، قانون اور اپنے ضمیر کی روشنی میں معاملہ نمٹائیں، تحریک انصاف عوام کے چوری کردہ ایک ایک ووٹ کا تحفظ کرے گی اور آخری ووٹ کی حرمت بحال کروانے تک چین سے نہیں بیٹھے گی، ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ